

## از عدالت الاعظمیٰ

سی۔ اے۔ ابراہیم، ایپول، کوٹایم

بمقابلہ

انکم ٹیکس آفیسر، کوٹایم و دیگر

(جے۔ ایل۔ کپور، ایم ہدایت اللہ اور جے۔ سی۔ شاہ، جسٹسز)

انکم ٹیکس۔ شراکت داری فرم کی آمدنی کا اظہار۔ جرمانہ، اگر شراکت کو تحلیل کرنے کے بعد عائد کیا جاسکتا ہے۔ انکم ٹیکس ایکٹ، IQ22 (II آف 1922)، دفعہ 28 (I)(C)، 44۔

اپیل کنندہ جو کسی دوسرے شخص کے ساتھ شراکت میں غذائی اجناس میں کاروبار کر رہا تھا اس نے اپنے ساتھی کی موت کے بعد بھی مالی سالوں میں فرم کی آمدنی کی واپسی جمع کروائی۔ یہ پایا گیا کہ فرم کی کچھ آمدنی چھپائی گئی تھی اور انکم ٹیکس افسر نے نہ صرف چھپی ہوئی آمدنی کے لئے ٹیکس لگانے کے لئے فرم کا اندازہ کیا بلکہ مذکورہ آمدنی کو چھپانے کے لئے بھی جرمانے عائد کر دیئے۔ اعلیٰ انکم ٹیکس حکام کے پاس اپیلیں ناکام ہو گئیں اور پھر اپیل کنندہ نے اسسمنٹ اور جرمانے کے احکامات کو منسوخ کرنے کیلئے عدالت عالیہ میں درخواست دی کہ اس کے ساتھی کی موت سے فرم تحلیل ہوگئی اور کوئی جرمانہ نہیں ہو سکتا۔ فرم کی تحلیل کے بعد نافذ کیا گیا۔ عدالت عالیہ نے درخواست مسترد کر دی۔ عدالت عالیہ کی ٹیٹو کیٹ کے ساتھ اپیل پر،

یہ کہا گیا کہ دفعہ 44 اور انکم ٹیکس ایکٹ کی دیگر دفعات کی وجہ سے تحلیل شدہ شراکت داری فرم کا پارٹنر نہ صرف مالی سالوں کے لئے انکم ٹیکس کا اندازہ لگانے کا ذمہ دار بنایا جاسکتا ہے بلکہ اس فرم کو تحلیل کرنے کے باوجود اسے ذمہ دار قرار دیا جاسکتا ہے۔ ایکٹ کی دفعہ 28 (I)(c) کے تحت فرم کی آمدنی کو چھپانے کے لئے جرمانہ ادا کریں۔ ہندو مشترکہ خاندان کی تحلیل کی مشابہت شراکت کے تحلیل پر لاگو نہیں ہوتی ہے۔

مارڈی کرشناریڈی بمقابلہ انکم ٹیکس آفیسر، ٹینالی، (1957) 31 آئی۔ ٹی۔ آر 678، منظور شدہ۔

کمشنر انکم ٹیکس بمقابلہ ریالا سیما اوئل ملز، (1959) 32 آئی۔ ٹی۔ آر 208 اور ایس۔ ایف ویراپن چٹیر بمقابلہ کمشنر آف انکم ٹیکس، مدراس، (1957) 32 آئی۔ ٹی۔ آر 411، نامنظور۔

مہانکالی سبر او بمقابلہ کمشنر آف انکم ٹیکس، (1957) 31 آئی۔ ٹی۔ آر 867، ممتاز۔

مقتنہ کا ارادہ تھا کہ ایکٹ کے باب IV کی دفعات کسی فرم پر اس کے کاروبار کو ختم کرنے کے بعد بھی لوگوں ہوں گی۔ کسی مالیاتی قانون کی تشریح میں عدالت آگے نہیں بڑھ سکتی، اگر کوئی خامیاں ہوں تو اسے بہتر بنانے کیلئے۔

شک کی صورت میں اس کی تشریح ٹیکس دہندہ کے حق میں کی جائے۔

اظہار "تشخیص" کے مختلف مفہوم ہیں اور ایکٹ کے باب IV اور دفعہ 44 میں اس کے وسیع تر مفہوم میں اس کا استعمال کیا گیا ہے۔ یہ صرف ٹیکس کی گنتی تک ہی محدود نہیں ہے بلکہ اس میں تشخیص جرم کے عمل میں پائے جانے والے ٹیکس دہندگان پر جرمانہ عائد کرنا بھی شامل ہے چھپانے والی آمدنی کا۔

کمشنر انکم ٹیکس، بمبئی پریزیڈنسی اور ایڈن بمقابلہ کھیم چندرامداس (1938) 6 آئی۔ٹی۔آر 414 ،  
حوالہ دیا گیا۔

انکم ٹیکس ایکٹ نے انکم ٹیکس حکام کے ذریعہ منظور کردہ نامناسب احکامات کے خلاف ریلیف حاصل کرنے کے لئے ایک مکمل مشینری فراہم کی اور اپیل کنندہ کو اس مشینری کو ترک کرنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی ہے، اور اس کے خلاف آئین کے آرٹیکل 226 کے تحت ہائی کورٹ کے دائرہ اختیار کی درخواست کی گئی ہے۔ ٹیکس لگانے والے حکام کے احکامات۔

دیوانی اپیل کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 517 آف 1958۔

کیرالہ ہائی کورٹ کے او۔پی نمبر 215 آف 1957 میں 31 اکتوبر 1957 کو فیصلے اور حکم سے  
اپیل۔

اپیل کنندہ کے لئے جی۔بی۔پائی اور سردار بہادر۔

جواب دہندگان کے لئے، ہر دیال ہردی اور ڈی۔گپتا۔

29 نومبر 1960۔ عدالت کا فیصلہ بذریعہ سنایا گیا۔

جسٹس شاہ \_\_ سی۔اے۔ ابراہیم اس کے بعد اپیل کنندہ اور ایک ایم۔پی۔ تھامس نے کوٹایم میں ایم۔  
پی۔ تھامس اینڈ کمپنی کے نام اور انداز میں شراکت میں غذائی اجناس میں کاروبار کیا۔ ایم۔پی۔ تھامس 11 اکتوبر  
1949 کو فوت ہو گئے۔ مالی سالوں کے لئے 1123، 1124 اور 1125 ایم۔ای کے مطابق اگست 1947  
- جولائی 1948، اگست 1948 - جولائی 1949 اور اگست 1949 - جولائی 1950 کے مطابق، اپیل کنندہ  
نے اس کی شراکت دار کی آمدنی کے طور پر غیر رجسٹرڈ فرم کی حیثیت سے واپسی آمدنی پیش کیا۔ تشخیص کی کارروائی کے  
دوران، یہ پتہ چلا کہ اس فرم نے فرضی ناموں میں مختلف اشیاء میں لین دین کیا ہے اور اس میں کمائی جانے والی  
خاطر خواہ آمدنی کا انکشاف کرنے میں ناکام رہا ہے۔ 29 نومبر 1954 کو آرڈر کے ذریعہ، انکم ٹیکس آفیسر نے  
ٹیویان کور انکم ٹیکس ایکٹ کے تحت تشخیص سال 1124 ایم۔ای۔ کے سلسلے میں اور انڈین انکم ٹیکس ایکٹ کے تحت  
1949-50 اور 1950-51 کے سلسلے میں اس سمنٹ سال 1124 ایم۔ای۔ کے سلسلے میں فرم کی چھپی ہوئی

آمدنی کا اندازہ کیا۔ اسی دن انڈین انکم ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 28 کے تحت 1949-50 اور 1950-51 کے سلسلے میں اور سال 1124 ایم۔ای۔ کے لئے ٹراوانکورا انکم ٹیکس ایکٹ کے دفعہ 41 کے تحت نوٹس جاری کیے گئے، جس کی ضرورت ہے اس وجہ سے ظاہر کریں کہ جرمانہ کیوں عائد نہیں کیا جانا چاہئے۔ یہ نوٹس اپیل کنندہ پر پیش کیے گئے تھے۔

انکم ٹیکس آفیسر نے اپیل کنندہ کی وضاحت پر غور کرنے کے بعد سال 1124 ایم ای کے سلسلے میں 5,000 روپے کی فرم پر جرمانہ عائد کیا، سال 1950-51 کے سلسلے میں 2000 روپے اور سال 1951-52 کے سلسلے میں 22000 روپے۔ انکم ٹیکس آفیسر کے ذریعہ دیئے گئے احکامات کے خلاف اپیلوں کو اپیلٹ اسٹنٹ کمشنر نے خارج کر دیا۔ اس کے بعد اپیل کنندہ نے کیرالہ کے ہائیکورٹ آف جوڈیکلچر میں درخواست کی کہ وہ تشخیص کے حکم کو ختم کرنے اور جرمانے کے نفاذ کے احکامات کو ختم کرنے کے لئے عدالت سے رجوع کیا۔ یہ دعویٰ اپیل کنندہ نے کیا تھا کہ اکتوبر 1949 میں ایم۔ پی۔ تھامس کی موت کے ذریعہ فرم کی تحلیل کے بعد، فرم کے خلاف جرمانہ عائد کرنے کا کوئی حکم منظور نہیں کیا جاسکتا ہے۔ ہائیکورٹ نے مارڈی کرشنا ریڈی بمقابلہ انکم ٹیکس آفیسر، ٹنالی (3 I.T.R.678 (1957)) میں آندھرا پردیش ہائی کورٹ کے فیصلے کے بعد درخواست کو مسترد کر دیا۔ درخواست کو مسترد کرنے کے حکم کے خلاف، اس اپیل کو ہائی کورٹ کے ٹیوٹیکٹ کے ساتھ دائر کی جاتی ہے۔

ہمارے خیال میں اپیل کنندہ کے ذریعہ دائر درخواست کو قبول نہیں کرنا چاہئے تھا۔ انکم ٹیکس ایکٹ ٹیکس کی تشخیص اور جرمانے کے نفاذ اور انکم ٹیکس حکام کے ذریعہ منظور شدہ کسی بھی غلط آرڈر کے سلسلے میں ریلیف حاصل کرنے کے لئے مکمل مشینری فراہم کرتا ہے، اور اپیل کنندہ کو اس مشینری کا سہارا لینے اور دائرہ اختیار کی درخواست کرنے کی اجازت نہیں ہو سکتی ہے۔ آئین کے آرٹیکل 226 کے تحت ہائی کورٹ کے بارے میں جب اس نے ٹریبونل سے اپیل کے ذریعہ اس کے لئے مناسب مددوا کیا تھا۔ لیکن ہائی کورٹ نے اس درخواست پر غور کیا اور اپیل کنندہ کو اس عدالت میں اپیل کرنے کیلئے اجازت بھی دے دی ہے۔ درخواست کی سماعت اور رخصت منظور ہونے کے بعد، ہم نہیں سمجھتے کہ اس مرحلے پر اپیل کو خارج کرنے کا جواز پیش کیا جائے گا۔ میرٹ پر، اپیل کنندہ راحت کا حقدار نہیں ہے۔ انکم ٹیکس آفیسر نے پایا کہ اپیل کنندہ نے ٹیکس کی ادائیگی سے بچنے کے لئے، جان بوجھ کر اپنی آمدنی کے مالی تفصیلات چھپائے ہوئے تھے۔ اگرچہ یہ فرم مختلف ناموں میں غذائی اجناس میں لین دین کر رہی تھی، لیکن اکاؤنٹ کی کتابوں میں ان لین دین کے سلسلے میں کوئی اندراج پوسٹ نہیں کیا گیا تھا اور متعدد افراد سے قرض لینے کے الزام میں قرضوں کے جھوٹے کریڈٹ اندراجات کیے گئے تھے۔ لہذا جرمانے عائد کرنے کے لئے دفعہ 28 (1) (سی) کے ذریعہ تجویز کردہ شرائط کو پورا کیا گیا۔ لیکن اپیل کنندہ کا کہنا ہے کہ، ایم۔ پی۔ تھامس کی موت پر تشخیصی فرم کا وجود ختم ہو گیا تھا، اور انڈین انکم ٹیکس ایکٹ میں ایسی شق کی عدم موجودگی میں جس کے تحت دفعہ 28 (1) (c) ایکٹ کے تحت فرم کے خلاف تحلیل ہونے کے بعد جرمانہ ادا کرنے کی ذمہ داری عائد کی جاسکتی ہے، یہ حکم غیر قانونی تھا۔ متعلقہ وقت پر ایکٹ کی دفعہ 44 مندرجہ ذیل کھڑی تھی:

"جہاں کوئی بھی کاروبار،۔۔ کسی فرم کے ذریعہ جاری رکھا گیا ہے... ہر شخص جو اس طرح کے خاتمے کے وقت تھا۔ اس طرح کی فرم کا ساتھی، آمدنی اور منافع کے سلسلے میں ہوگا فرم کا فائدہ مشترکہ طور پر اور متناسب طور پر باب چہارم کے تحت تشخیص کے لئے ذمہ دار ہوگا جس کی ادائیگی ٹیکس کی رقم ہے اور باب چہارم کی تمام دفعات، جہاں تک ہو سکتی ہیں، اس طرح کے کسی بھی تشخیص پر لاگو ہوں گی۔

شراکت کے تحلیل ہونے کی وجہ سے فرم کا کاروبار بند کر دیا گیا تھا۔ تاہم اس پر زور دیا جاتا ہے کہ جرمانے کے نفاذ کے لئے کارروائی اور انکم ٹیکس کی تشخیص کے لئے کارروائی کے معاملات الگ الگ ہیں۔ دفعہ 44 کو کسی مضبوط کاروبار کے ذریعہ واجب الادا اور قابل ادائیگی ٹیکس کا اندازہ لگانے کے لئے سہارا لیا جاسکتا ہے جس کا کاروبار بند کر دیا گیا ہے، لیکن اس کے تحت جرمانہ عائد کرنے کا حکم دفعہ 28 ایکٹ میں سے دفعہ 44 کی وجہ سے عائد نہیں ہو سکتا ہے۔ دفعہ 44 ان فرموں کی ٹیکس کی ذمہ داری کا اندازہ کرنے کے لئے مشینری کا تعین کرتی ہے جنہوں نے ان کے کاروبار کو بند کر دیا ہے اور تین نتائج فراہم کیے ہیں، (1) کہ کسی فرم کے کاروبار کو ختم کرنے پر، ہر شخص جو اس کے خاتمہ کے وقت ایک ساتھی ہے مشترکہ اور متعدد طور پر اس کا اندازہ لگانے کے لئے فرم کی آمدنی، منافع اور فوائد کے سلسلے میں ذمہ دار، (2) ہر ساتھی فرم کے ذریعہ قابل ادائیگی والے ٹیکس کی ادائیگی کا ذمہ دار ہے، اور (3) باب کی دفعات، اب تک ہو سکتا ہے، اس طرح کی تشخیص پر لاگو ہوں۔ دفعہ 44 کے ذریعہ اعلان کردہ ذمہ داری بلاشبہ باب چہارم کے تحت تشخیص کے لئے ہے، لیکن اس میں استعمال ہونے والے اظہار "تشخیص" کا محض آمدنی کی گنتی نہیں ہے۔ اظہار "تشخیص" جیسا کہ اکثر کہا جاتا ہے انکم ٹیکس ایکٹ میں مختلف مفہوم کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔ انکم ٹیکس کے کمشنر میں، بمبئی پریزیڈنسی اور ایڈن بمقابلہ کھیم چند بامداس (6 I.T.R. 1938) 414، پریوی کونسل کی جوڈیشل کمیٹی نے مشاہدہ کیا:

"زیادہ تر انکم ٹیکس ایکٹ کی ایک خاصیت یہ ہے کہ لفظ "تشخیص" کے معنی کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے، بعض اوقات آمدنی کی گنتی، بعض اوقات ٹیکس کی ادائیگی کی رقم کا عزم اور بعض اوقات ذمہ داری عائد کرنے کے لئے ایکٹ میں پورا طریقہ کار پیش کیا جاتا ہے۔ ٹیکس ادا کرنے والے پر ہندوستانی انکم ٹیکس ایکٹ اس سلسلے میں کوئی رعایت نہیں ہے۔

ایکٹ کے باب چہارم کی دفعات کا جائزہ لینے سے کافی حد تک انکشاف ہوا ہے کہ اس باب میں اس کے وسیع تر مفہوم میں لفظ "تشخیص" استعمال کیا گیا ہے۔ باب کا عنوان "کٹوتیوں اور تشخیص" ہے۔ وہ سیکشن جو محض آمدنی کی گنتی کے طور پر تشخیص سے متعلق ہے وہ دفعہ 23 ہے۔ لیکن متعدد حصے آمدنی کی گنتی کے ساتھ نہیں ہیں، لیکن ذمہ داری کا عزم، ذمہ داری عائد کرنے کے لئے مشینری اور اس طرف سے طریقہ کار۔ دفعہ 18A ٹیکس کی پیشگی ادائیگی اور اس میں دفعات کو انجام دینے میں ناکامی کے لئے جرمانے عائد کرنے سے متعلق ہے۔ دفعہ 23A اقتدار سے متعلق کچھ کمپنیوں کے انفرادی ممبروں کا اندازہ کرنے کے لئے اقتدار سے متعلق ہے جس کو سمجھا جاتا ہے کہ انکم کوڈیوٹنڈ کے طور پر تقسیم کیا گیا ہے، دفعہ 23B ٹیکس قابل علاقوں سے روانگی کی صورت میں تشخیص سے

متعلق ہے، دفعہ 24B فوت شدہ افراد کی جائیداد سے باہر ٹیکس جمع کرنے سے متعلق ہے۔؛ دفعہ 25 بند کاروبار کی صورت میں تشخیص سے متعلق ہے، ہندو غیر منقسم خاندانوں اور دفعات 29، 31، 33 اور 35 کی تقسیم کے بعد تشخیص کے ساتھ دفعہ 25A ڈیمانڈ نوٹسز کے معاملے اور ایپیلوں کی فائلنگ اور تشخیص اور دفعہ 34 سودوں کا جائزہ لینے کے لئے معاہدہ کرتا ہے۔ ان آمدنی کا اندازہ لگانے کے ساتھ جو تشخیص سے بچ گئے ہیں۔ ان حصوں میں استعمال ہونے والا اظہار "تشخیص" محض آمدنی کی گنتی کے معنی میں استعمال نہیں ہوتا ہے اور ہمارے فیصلے میں انعقاد کی کوئی بنیاد نہیں ہے۔

یہ کہ جب دفعہ 44 کے ذریعہ، یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ ایسوسی ایشن کے شراکت دار یا ممبر مشترکہ اور متعدد تشخیص کے لئے ذمہ دار ہوں گے، تو اس کا مقصد صرف دفعہ 23 کے تحت آمدنی کی گنتی کی ذمہ داری کا اعلان کرنا ہے اور اس کے لئے طریقہ کار کے اطلاق کے لئے نہیں ہے۔ ٹیکس کی ذمہ داری کا اعلان اور نفاذ کے لئے مشینری اور مشینری نافذ کرنا۔ اور نہ ہی یہ اظہار ہے، "باب چہارم کی تمام دفعات جہاں تک اس طرح کی تشخیص پر لاگو ہو سکتی ہیں" ایک محدود مواد: شرائط میں یہ کہا گیا ہے کہ باب چہارم کی تمام دفعات کا اطلاق اس حد تک لاگو ہوگا جہاں تک فرموں کا اندازہ ہو سکتا ہے۔ اپنا کاروبار بند کر دیا ہے۔ دفعہ 28 کے ذریعہ، اضافی ٹیکس ادا کرنے کی ذمہ داری جو نامزد جرمانہ ہے، تعین کنندہ کے بے ایمانی متضاد طرز عمل کے پیش نظر عائد کیا گیا ہے۔ یہ سچ ہے کہ یہ ذمہ داری صرف اس صورت میں پیدا ہوتی ہے جب انکم ٹیکس افسران شرائط کے وجود کے بارے میں مطمئن ہو جو اسے دائرہ اختیار فراہم کرتا ہے اور اس کا حجم اس معاملے کے حالات پر منحصر ہوتا ہے۔ جرمانہ یکساں نہیں ہے اور اس کے نفاذ کا انحصار ٹیکس لگانے والے حکام کے ذریعہ صوابدید کے استعمال پر ہے۔ لیکن یہ ٹیکس کی ذمہ داری کی تشخیص کے لئے مشینری کے ایک حصے کے طور پر عائد کیا گیا ہے۔ دفعہ 44 کی آخری شق میں "اب تک ہو سکتا ہے" اظہار کے استعمال سے باب چہارم کی دفعات کو صرف ان لوگوں تک محدود نہیں ہے جو آمدنی کی گنتی فراہم کرتے ہیں۔ "جہاں تک ہو سکتا ہے" اظہار کے استعمال سے محض اس کا ارادہ کیا گیا ہے کہ باب چہارم میں دفعات کو نافذ کرنا ہے۔ جن کی نوعیت سے فرموں کے پاس کوئی اطلاق نہیں ہے اس کا اطلاق دفعہ 44 کی وجہ سے نہیں ہوگا۔ درحقیقت، مقننہ نے دفعہ 44 کے ذریعہ نافذ کیا ہے کہ تشخیص کی کارروائی شروع کی جاسکتی ہے اور اس فرم کے خلاف جاری رہ سکتی ہے جس میں کاروبار بند کر دیا گیا ہے گویا یہ بات ختم کر دی گئی ہے۔ نہیں ہوا ہے۔ فرموں کے کاروبار کو ختم کرنے کے باوجود ٹیکس کی ذمہ داری کے تشخیص اور نفاذ کے لئے فراہم کردہ مشینری کے اطلاق میں تسلسل کو یقینی بنانے کے لئے اس کو واضح طور پر نافذ کیا گیا ہے۔ ایک افسانے کے ذریعہ، اس فرم کو باب چہارم کے تحت تشخیص کے مقصد کے لئے بندش کے بعد جاری رکھنا سمجھا جاتا ہے۔

مقننہ نے واضح طور پر نافذ کیا ہے کہ باب چہارم کی دفعات کا اطلاق اپنے کاروبار کو بند کرنے کے بعد بھی کسی فرم کے ذریعہ جاری کردہ کاروبار کے جائزے پر ہوگا، اور اگر تشخیص کے عمل میں جرمانے عائد کرنے کے لئے اقدامات کرنا شامل ہے تو، مقننہ کی درخواست کی درخواست ہے۔ نادانستہ طور پر اس ایکٹ میں ایک نقص چھوڑ دیا گیا

ہے۔ یہ اپیل کنندہ کے تنازعہ میں مضمر ہے کہ یہ فرم کو بند کرنے کے آسان کاموں کے ذریعہ جرمانے سے بچنے کے لئے دفعہ 28 کے تحت جرمانے کے لئے ان کے ساتھ ہونے والے سلوک کے مجرم کے شراکت داروں کے لئے کھلا ہے۔ اس التجا کو صرف اس صورت میں قبول کیا جاسکتا ہے جب عدالت کو غیر واضح زبان کے پیش نظر مجبور کیا جائے، تاکہ یہ خیال کیا جاسکے کہ مقننہ کا ایسا ہی ارادہ تھا۔ یہاں استعمال ہونے والی زبان بھی اس طرح کی تشریح کا رجحان نہیں رکھتی ہے۔ مالی قانون کی ترجمانی کرتے ہوئے، اگر کوئی بھی ہو تو عدالت اچھی کیوں کو آگے نہیں بڑھا سکتی: عدالت کو اس قانون کی ترجمانی کرنی ہوگی کیونکہ یہ کھڑا ہے اور ٹیکس ادا کرنے والے کے لئے سازگار انداز میں شکوک و شبہات کے ساتھ۔ لیکن جہاں موجودہ معاملے میں، جامع درآمد کے قابل الفاظ کے استعمال سے، دھوکہ دہی، سنگین غفلت یا متضاد طرز عمل کے مرتکب ٹیکس ادا کرنے والوں پر جرمانے کے لئے ذمہ داری عائد کرنے کی فراہمی کی گئی ہے، یہ مفروضہ ہے کہ الفاظ کو محدود میں استعمال کیا گیا تھا۔ احساس یہ ہے کہ مقننہ کے مطابقت پذیر شے کو شکست دینے کے لئے ایک خاص طبقے کو ہلکے سے نہیں بنایا جائے گا۔

اپیل کنندہ کے وکیل نے ایم۔ سبارا ہنکالی سباراؤ بمقابلہ کمشنر انکم ٹیکس (1) پر انحصار کیا، جس میں یہ کہا گیا تھا کہ ہندو مشترکہ خاندان پرائیڈین انکم ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 28(1)(c) کے تحت جرمانہ عائد کرنے کا حکم اس میں خلل پڑا تھا، اور دفعہ 25A(1) کے تحت رکاوٹ کو قبول کیا گیا تھا، غلط ہے، کیونکہ ایکٹ میں ایک خامی ہے، اس نے عرض کیا کہ تحلیل شدہ فرموں کے سلسلے میں اسی طرح کی خامی موجود ہے۔ لیکن چاہے کسی ہندو مشترکہ کنبے کے تحلیل پر دفعہ 28 کے تحت جرمانے کی ذمہ داری جو خاندان کی راہ میں مبتلا ہو سکتی ہے اس کو مسلط نہیں کیا جاسکتا ہے اس معاملے میں فیصلے کے لئے نہیں آتا ہے۔ یہ مشاہدہ کرنے کے لئے کافی ہو سکتا ہے کہ دفعہ 25 اے اور دفعہ 44 کی دفعات پاری میٹر یا میں نہیں ہیں۔ دفعہ 25 اے میں اس طرح کے کسی بھی محاورے کی عدم موجودگی میں جیسا کہ دفعہ 44 میں استعمال ہوتا ہے۔ اس دفعہ 44 کے مواد کے مابین کوئی حقیقی مشابہت فرض نہیں کی جاسکتی ہے۔

بلاشبہ، دفعہ 44 کے ذریعہ، مشترکہ اور متعدد ذمہ داری جس کا اعلان کیا گیا ہے وہ کسی فرم کی آمدنی، منافع یا فوائد کے سلسلے میں تشخیص کی ذمہ داری ہے جس نے اپنے کاروبار کو بند کر دیا ہے، لیکن اگر آمدنی، منافع یا فوائد کی تشخیص کے عمل میں، کوئی بھی دوسری ذمہ داری جیسے جرمانے کی ادائیگی یا تعزیریاتی سود کی ادائیگی کے لئے ذمہ داری جیسا کہ دفعہ 25، ذیلی دفعہ (2) کے تحت فراہم کیا گیا ہے یا دفعہ 18 اے ذیلی دفعات (4)، (6)، (7)، (8) اور (8) اور (8) اور (9) اس کے باوجود کاروبار کو بند کرنے کے باوجود بھی اس پر عائد کیا جاسکتا ہے۔

ہمارے خیال میں، چیف جسٹس سباراؤ نے مارڈی کرشنار ایڈی کے معاملے (سوپرا) میں صحیح طور پر بیان کیا ہے کہ: "دفعہ 28 باب چہارم کے ایک حصے میں سے ایک ہے۔ یہ آمدنی کو چھپانے یا منافع کی غلط تقسیم کے لئے جرمانہ عائد کرتا ہے۔ دفعہ 22 کے ذیلی دفعہ (4) یا دفعہ 23 کے ذیلی دفعہ (2) کے تحت نوٹس کی تعمیل میں اور انکم کی تفصیلات کو چھپانے یا جان بوجھ کر نا کافی تفصیلات کو چھپانے میں یا جان بوجھ کر نا کافی تفصیلات کو چھپانے میں، کل آمدنی کی واپسی کو پیش کرنے میں طے شدہ ڈیفالٹس اس دفعہ کے تحت اس طرح کی آمدنی پر جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔

اس میں گنتی کے پہلے سے طے شدہ تشخیص کے عمل سے متعلق ہے۔ لہذا دفعہ 28، ٹیکس قابل آمدنی کے مناسب تشخیص کی سہولت کے لئے نافذ کیا گیا ایک فراہمی ہے اور باب IV کے تحت کی جانے والی تشخیص پر مناسب طریقے سے کہا جاسکتا ہے۔ ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ دفعہ 44 میں کوئی کمی ہے جیسے کہ ایکٹ کے دفعہ 25 اے میں پایا جاتا ہے۔

کمشنر انکم ٹیکس بمقابلہ ریلا سیمائلز (1) میں بعد میں فل بینچ کے فیصلے میں آندھرا پردیش ہائی کورٹ کے اظہار خیال سے ہم اس سے اتفاق کرنے سے قاصر ہیں، جس نے میریڈی کرشناریڈی کے کیس (سوپرا) میں فیصلے کو ختم کرنے کا ارادہ کیا تھا۔ ہم مدارس ہائی کورٹ کے ایس۔ سی۔ ویراپن چیٹیر بمقابلہ کمشنر انکم ٹیکس، مدراس (اے) میں ظاہر کئے گئے نقطہ نظر سے بھی اتفاق کرنے سے قاصر ہیں۔

ہمارے خیال میں، اپیل ناکام ہو جاتی ہے اور اخراجات کے ساتھ خارج کر دی جاتی ہے۔

اپیل خارج کر دی گئی۔